REGD No. L. 5269

149

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جبرئیل نمبر ایل ۵۲۶۹

قیمت سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ
عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

روز سہ شنبہ

۱۳ شوال ۱۳۷۶ھ

فی پرچہ ۱ آنہ

جلد ۴۶/۱۱ | ۱۴ ہجرت ۱۳۳۶ھ ۱۴ مئی ۱۹۵۷ء | نمبر ۱۱۴

- اخبار احمدیہ -

ربوہ ۱۲ مئی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت بفضلہ تعالیٰ پہلے سے اچھی ہے۔ اس سے قبل اطلاع ملی تھی کہ حضور کو بواسیر کی تکلیف ہے۔

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازی عمر کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

— مکرم ڈاکٹر احمد دین صاحب گکھڑی سے بذریعہ تار اطلاع فرماتے ہیں کہ مورخہ ۱۳ مئی بروز پیر ان کا موتیا بند کا اپریشن ہو رہا ہے۔ احباب کرام اپریشن کی کامیابی اور شفائے کاملہ و [illegible]

شاہ فیصل اور شاہ سعود کی طرف سے شاہ حسین کو بغداد آنے کی دعوت

تینوں عرب سربراہ کمیونزم کی روک تھام کے لئے ایک مربوط منصوبے پر غور کرینگے

بغداد ۱۳ مئی۔ عراق کے شاہ فیصل اور سعودی عرب کے شاہ سعود نے اردن کے شاہ حسین کو بدھ کے روز ایک کانفرنس میں شرکت کے لئے بغداد آنے کی دعوت دی ہے۔ یہ تینوں عرب سربراہ اس کانفرنس میں مشرق وسطیٰ میں کمیونزم کی روک تھام کے لئے ایک مربوط منصوبے پر غور کرینگے۔ علاوہ ازیں اس میں اردن کی مالی اور اقتصادی حالت کا بھی جائزہ لیا جائے گا۔ شاہ سعود نے جو عراق کے دورے پر بغداد آئے ہوئے ہیں۔ کل عراقی افسروں سے دوسری بار ملاقات کی۔ ان میں عراق کے وزیر اعظم نوری السعید بھی شامل تھے۔ شاہ سعود نے بغداد پہنچکر عرب ایشیائی اور یورپی ملکوں کے سفیروں سے بھی ملاقات کی۔ ان میں برطانوی سفیر شامل نہیں تھا کیونکہ گزشتہ سال نومبر میں مصر پر حملے کے بعد سے سعودی عرب نے برطانیہ سے سفارتی تعلقات منقطع کر لئے ہیں۔

ادھر عراق اور سعودی عرب کے درمیان تجارتی معاہدے کی بات چیت شروع ہو گئی ہے۔ امید ہے کہ نیا تجارتی معاہدہ کل تیار ہو جائے گا۔ اس کے تحت دونوں ملک تجارت کے میدان میں ایک دوسرے کے ساتھ ترجیحی سلوک کریں گے۔

اردن میں کمیونسٹوں کے خلاف مہم

عمان ۱۳ مئی۔ عمان میں آٹھ اشخاص کو اس الزام میں گرفتار کیا گیا ہے کہ انہوں نے دوسرے لوگوں کو مظاہرہ کرنے کی ترغیب دی۔ خفیہ پولیس کے دستوں نے ہیبران کے علاقہ میں کئی مشتبہ کمیونسٹوں اور تخریبی عناصر کو گرفتار کر لیا ہے۔ دریں اثنا عمان میں فوجی عدالت اپنے خفیہ اجلاس میں تین اشخاص کے خلاف مقدمہ کی سماعت کر رہی ہے۔ آج اردن کے شمالی ضلع کے فوجی گورنر نے عجلون کے علاقہ میں کرفیو ختم کر دیا۔ انہوں نے یہ حکم بھی دیا کہ تمام سکول دوبارہ کھول دیئے جائیں۔ فوجی گورنر نے طلبا اور اساتذہ کو متنبہ کیا ہے کہ اگر انہوں نے امن و سلامتی کو درہم برہم کرنے کی کوشش کی تو انہیں سخت سزا دی جائے گی۔

ہمرشولڈ نیو یارک پہنچ گئے

نیو یارک ۱۳ مئی۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر ڈاگ ہمرشولڈ وزیر اعظم اسرائیل مسٹر بن گورین سے بات چیت کے بعد کل نیو یارک واپس پہنچ گئے۔ آپ نے کہا بن گورین سے میری بات چیت تسلی بخش رہی ہے۔

برطانیہ اور مصر کے درمیان تجارتی تعلقات کی بحالی کیلئے بات چیت

مصر پر حملے کے بعد دونوں ملکوں کے درمیان تجارتی تعلقات منقطع ہو گئے تھے

قاہرہ ۱۳ مئی۔ قاہرہ ریڈیو نے کل رات اعلان کیا کہ تجارتی تعلقات کی بحالی کے لئے مصر اور برطانیہ میں آجکل غیر سرکاری بات چیت ہو رہی ہے۔ یاد رہے مصر پر برطانوی اور فرانسیسی حملے کے بعد دونوں ملکوں کے درمیان تجارتی تعلقات منقطع ہو گئے تھے۔ ریڈیو نے یہ اعلان تو کیا کہ دونوں ملکوں کے وفدوں کے درمیان گفتگو جاری ہے۔ لیکن اس نے مذاکرات کی تفصیل نہیں بتائی۔ مصر کے نیم سرکاری اخبار "الشعب" نے لکھا ہے کہ سٹرلنگ میں مصر کے منجمد اثاثوں کی ادائیگی کے بارے میں دونوں ملکوں کے درمیان سوئٹزرلینڈ میں بات چیت ہوئی ہے۔ اخبار نے مزید لکھا ہے۔ کہ ان مذاکرات کی رپورٹ حکومت برطانیہ کو پیش کر دی گئی ہے۔

الجزائر میں سو حریت پسند ہلاک

الجزائر ۱۳ مئی۔ فرانسیسی حکام کی اطلاع کے مطابق کل الجزائر کے طول و عرض میں شدید جھڑپیں ہوئیں جن میں ایک سو حریت پسند ہلاک اور تین فرانسیسی سپاہی مجروح ہوئے۔ سب سے بڑی لڑائی کوہستان آرزیو میں ہوئی یہاں ۸۰ حریت پسند ہلاک ہوئے۔ اس سے پہلے ایک اطلاع میں بتایا گیا تھا کہ حریت پسندوں نے مختلف مقامات پر حملے کر کے دس فرانسیسی آباد کاروں اور چار سپاہیوں کو ہلاک کر دیا۔ حریت پسندوں نے ڈولہ شہر کے فرانسیسی میئر کو بھی گولی مار دی۔

ورنیکلر مڈل کے امتحان میں

نصرت گرلز سکول راولپنڈی کا شاندار نتیجہ

نصرت گرلز سکول راولپنڈی کی امسال ۱۱ طالبات ورنیکلر مڈل میں شامل ہوئی تھیں۔ تمام کی تمام طالبات امتحان میں کامیاب ہو گئیں۔ اور اس طرح نتیجہ بفضلہ سو فیصدی رہا۔

مشرق بعید میں انفلوئنزا کی زبردست وبا

نئی دہلی ۱۳ مئی۔ اطلاع ملی ہے کہ انفلوئنزا کی زبردست وبا مشرق بعید کے ملکوں سے ملایا اور سنگاپور میں بھی پھیل گئی ہے۔ اور ان ملکوں میں سکول کالج اور فیکٹریاں بنک اور دوسرے ادارے بند کر دیئے گئے ہیں۔ یہ وبا سب سے پہلے فارموسا سے شروع ہوئی تھی۔ جہاں سینکڑوں افراد اس مرض کا شکار ہوئے۔

افغان وزیر اعظم آج قاہرہ پہنچیں گے

لندن ۱۳ مئی۔ قاہرہ ریڈیو کی اطلاع کے مطابق وزیر اعظم افغانستان سردار محمد داؤد خان پیر کی شام کو بذریعہ طیارہ قاہرہ پہنچیں گے۔ رات کو صدر ناصر آپ کے اعزاز میں دعوت دینگے۔ دونوں زعماء منگل اور جمعہ کو باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیالات کریں گے۔ اور ہفتے کی صبح کو سردار داؤد خان افغانستان روانہ ہو جائیں گے۔

مراکش میں امریکی اڈوں کا مستقبل

رباط ۱۳ مئی۔ آج یہاں مراکش میں امریکی فضائی اڈوں کے مستقبل کے بارے میں حکومت مراکش اور امریکہ کے درمیان بات چیت شروع ہو گئی۔ یہ اڈے ۱۹۵۰ء میں فرانس نے ایک معاہدے کے تحت امریکہ کے حوالے کئے تھے لیکن آزادی کے بعد حکومت فرانس نے اعلان کیا کہ وہ اس معاہدے کا پابند نہیں ہے۔

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر۔ بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
۱۲ مئی ۱۹۵۵ء

اندھا تعصّب

مودودی صاحب کے استدلال کے عجائبات ایسے نہیں ہیں کہ کوئی شخص ان سے لطف اندوز نہ ہو۔ آپ سہروردی کے حل کے مقابلہ میں "قادیانی مسئلہ" کا جو حل تجویز فرماتے ہیں وہ اس مطالبہ کو تسلیم کر لینا تھا۔ جو چند سر پھروں نے ایجاد کیا تھا۔ اور جس کو مودودی صاحب نے دوسروں کی رائے عامہ اور فساد فی الارض کی فصل خود کاٹنے کیلئے اپنا لیا تھا۔ اپنی معقولیت کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں :۔

"اس مطالبے کی سیدھی اور صاف بنیاد جس میں کوئی پیچیدگی بھی نہیں تھی، یہ ہے کہ قادیانیوں کے نزدیک تمام مسلمان کافر اور تمام مسلمانوں کے نزدیک قادیانی کافر ہیں۔ اس لئے قدرتی طور پر دونوں کو الگ ہونا ہی چاہیئے۔ یہاں مسلم اور غیر مسلم کی تعریف کا کوئی پیچیدہ سوال پیدا ہی کب ہوتا ہے کہ اس سے کسی کو دردِ سر لاحق ہو؟ رہے لاہوری، تو قطع نظر اس سے کہ ان کے اور مسلمانوں کے درمیان باہمی تکفیر کی دیوار حائل ہے یا نہیں، ان کا فطری مقام قادیانیوں ہی کے ساتھ ہے، کیونکہ دونوں ایک باپ کی اولاد ہیں اور مسلمانوں کے مقابلے میں دونوں کی ہمدردیاں ہمیشہ ایک دوسرے کے ساتھ رہی ہیں۔

میں یہاں اس بحث کو قصداً نظر انداز کرتا ہوں کہ علماء کے درمیان مسلم کی تعریف میں اختلاف کا جو افسانہ منیر رپورٹ نے دنیا بھر میں پھیلایا ہے اس کی حقیقت کیا ہے۔ اور خود منیر رپورٹ علمی اور عقلی حیثیت سے کس پائے کی ہے۔ یہ کام منیر رپورٹ پر جماعت اسلامی کے تبصرے میں بڑی خوبی کے ساتھ کیا جا چکا ہے۔ اس لئے یہاں اسے دُہرانے کی ضرورت نہیں ہے۔" (تسنیم لاہور یکم مئی ۱۹۵۵ء)

اس لاجواب استدلال کے ذرا دونوں ٹکڑوں کو ملاحظہ کیجئے۔ ایک میں تو آپ فرماتے ہیں کہ احمدیوں (قادیانیوں) کو تو اسلئے حکومت کافر قرار دے کہ علیحدہ کر دیتی کہ وہ دوسرے مسلمانوں کو کافر کہتے ہیں اور دوسرے مسلمان ان کو کافر کہتے ہیں۔ اور دوسرے میں فرماتے ہیں کہ لاہوریوں کو اگر اس بناء پر کافر نہ قرار دیا جا سکتا تو اس لئے کافر قرار دیدیا جاتا کہ وہ بھی حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام کی اولاد ہیں۔ (پیغامی بھی ذرا غور کر لیں) کیا بلا وجہ اندھے تعصب کی ذلیل ترین مثال دنیا کے پردہ پر اس سے بڑھ کر کہیں مل سکتی ہے؟ یہ ہے وہ شخص جو اقامتِ دین کا دعویٰ لے کر اُٹھا ہے۔ کیا خوبصورت حل ہے؟

سموئیل جانسن انگلستان کے مشہور ادیب کے متعلق کہا گیا ہے کہ جب وہ استدلال سے تہی دامن ہوتا تھا تو مغلق لغات کی بھرمار سے حملہ کرتا تھا یعنی اگر گولی کا وار خالی جاتا تو بندوق کے بٹ سے سر پھوڑ دیتا۔ یہی انداز مولینا کی دلیل بازی کا ہے۔ کافر ہے تو مارو، اگر کافر نہیں ہے تو پھر بھی مارو۔ اللہ تعالیٰ اس بے پناہ منطق سے پاکستان کو محفوظ رکھے۔ آمین

سُنّی اپنے علاوہ تمام مسلمانوں کو اعلانیہ کافر کہتے ہیں اور تمام مسلمان سُنّیوں کو۔ بریلوی تمام مسلمانوں کو کافر کہتے ہیں اور تمام مسلمان بریلویوں کو۔ شیعہ تمام مسلمانوں کو کافر کہتے ہیں اور تمام مسلمان شیعوں کو۔ مودودی صاحب اعلانیہ تمام مسلمانوں کو کافر بیان کرتے ہیں اور تمام مسلمان مودودیوں کو کافر کہتے ہیں۔ مولینا ذرا اپنا اذبعہ لگا کر بتائیں کہ کون مسلمان ہے اور کون کافر اور اقلیت قرار دینے کے قابل؟

مولنا نے تحقیقاتی عدالت میں "مسلم" کی تعریف میں جو مولویوں نے تضاد بیانی کی ہے اس سے گریز کرنے کی کوشش کی ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ منیر رپورٹ نے فتنہ گروہ کا کچومر نکال دیا ہے۔ ان لوگوں کا جو بعض فرقوں کے خود ساختہ نمائندے بنے ہوئے تھے اور ساتھ ہی مودودی صاحب کی تحریک کا بھی قلع قمع کر دیا گیا ہے۔ ایک صحیح العقل مسلمان تو اس کو پڑھ کر عش عش کرتا ہے۔ اور یہ رپورٹ اس قابل ہے کہ اس کے ترجمے ہر اسلامی زبان میں کر کے وسیع پیمانے پر سارے اسلامی ممالک میں پھیلائے جائیں تا کہ اسلام کو ایسے فتنوں سے ہر جگہ خلاصی حاصل ہو اور تمام دنیا کے مسلمان ایجادِ بندہ قسم کی نام نہاد اسلامی تحریکوں سے نجات پائیں۔

مولینا فرماتے ہیں :۔

"تو بتائیے کہ عقلمندی یہ تھی کہ آپ اس قضیئے کو نپٹا دینے کے لئے وہ آسان ترین آئینی شکل اختیار کر لیتے جو جداگانہ انتخاب کی صورت میں تجویز کی گئی تھی؟ یا یہ کہ آپ نے مخلوط انتخاب کی راہ فرار اختیار کر کے اسے علیٰ حالہٖ رہنے دیا تا کہ وہ ایک لاوے کی طرح اندر ہی اندر پک کر پھر کسی آتش فشاں کی شکل میں پھٹ نکلے۔"

استدلال [illegible] لاجوابی کے علاوہ اُن الفاظ کی دُم میں وہی دھمکی مضمر ہے۔ جو آپ نے اپنی ایک [illegible] میں دکھا تھا جو فسادات پنجاب سے عین پہلے کی تھی۔ جس کا ذکر تحقیقاتی عدالت کی رپورٹ میں خاص طور پر کیا گیا ہے کہ فسادات کے خطرناک صورت اختیار کرنے میں آپ کی یہ پیشگوئی بھی ممد و معاون ہوئی تھی۔ کہ یہاں بھی ہندو مسلم والے فسادات شروع ہو جائیں گے۔ یہ بھی دھمکی ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ مولینا کی یہ بدگمانیاں قطعاً بے بنیاد ہیں۔ احمدیوں کا خدا تعالیٰ کے فضل سے کردار ایسا ہے کہ غیر احمدی مسلمان ان سے طبعاً کوئی تلخی نہیں رکھتے۔ اور جیسا کہ ہم پہلے بھی کہہ چکے ہیں خاص و عام ان کی دینداری کے دل سے معترف ہیں۔ ان کی پُر امن اور صلح کُل روش کو بطور مثال سمجھا جاتا ہے۔ عوام دیکھتے ہیں کہ احمدی شعائر اسلامی کی پابندی سب سے زیادہ کرتے ہیں۔ معاشرہ میں ان کی وجہ سے دینداری اور امن پسندی ترقی کر رہی ہے۔ جن تلخیوں کا مودودی صاحب ذکر کرتے ہیں وہ ان کے اپنے ذہن اور دیگر چند شورش پسندوں کے ذہن میں ہیں جن کو وہ جھوٹ اور افتراء اور اشتعال انگیزی سے ہمیشہ فساد کی شکل دینے کی کوشش کرتے ہیں۔ منیر رپورٹ کی تضحیک مولانا اس لئے کرتے ہیں کہ اس میں اس ذہنیت کو واشگاف کیا گیا ہے۔

مخلوط انتخاب نے چونکہ ان کے اس گھروندا کو ڈھا دیا ہے جس میں ایسی ذہنیت پل سکتی ہے اس لئے مولینا کو غصہ آنا ضروری تھا۔

زمیندار اصحاب اور مساجد فنڈ

حضرت اقدس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا ارشاد ہے۔ ۱۔ زمیندار احباب جن کی زمین دس ایکڑ سے کم ہو وہ ایک آنہ فی ایکڑ۔ اور اس سے زائد زمین والے دو آنے فی ایکڑ کے حساب سے سال میں ایک مرتبہ ممالک بیرون میں تعمیر مساجد کے لئے ادائیگی کیا کریں۔

۲۔ مزارع احباب جن کی مزارعت دس ایکڑ سے کم ہو وہ دو پیسے فی ایکڑ اور اس سے زائد مزارعت والے ایک آنہ فی ایکڑ کی شرح سے مسجد فنڈ میں دیا کریں۔

اس وقت زمیندار احباب اپنی فصلیں جمع کرنے کے قریب ہیں۔ اسلئے انہیں خود اس ارشاد کی تعمیل میں اپنا حساب کر کے حصہ لینا چاہیئے۔ تمام زمیندارہ جماعتوں کے امراء اور صدر صاحبان سے خصوصیت سے درخواست ہے کہ وہ پورے طور پر جائزہ لیں اور وصولی کا صحیح طور پر اہتمام فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ وکیل المال ثانی تحریک جدید

کیا یہ عداوت و بغض نہیں؟

چھپاتا لاکھ ہے ہم سے وہ بغض و کیں کے انگارے
مگر پھر بھی نمودِ سوزِ پنہانی نہیں جاتی

— از مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس —

پیغام صلح مورخہ ۲۴ اپریل میں جناب ایڈیٹر صاحب نے زیر عنوان "کیا یہ عداوت و بغض ہے"؟ ایڈیٹوریل لکھا ہے۔ جس کا ملخص یہ ہے کہ منکرین خلافت کو سیدنا محمود ایدہ اللہ سے کوئی بغض و عداوت نہیں ہے۔ تمہیدی کلمات یہ ہیں۔

خالد بن ولید کا خطاب

"جب سے خلیفہ صاحب ربوہ نے مولوی جلال الدین شمس اور ان کے دو ساتھیوں کو خالد بن ولید کا خطاب دیا ہے۔ ربوہ میں سچ مچ جنگ احد کا نقشہ کھنچ گیا ہے۔ اصحاب مسیح موعود کی طرف سے جہاں حق کی ایک آواز اٹھتی ہے یہ تینوں جنگ احد کے خالد بن ولید بنے جھاڑ کر پیچھے پڑ جاتے اور طعن و تشنیع اور غلط بیانی اور غیظ و غضب کے تیروں سے اس آواز حق کو دبانے اور قلوب کو زخمی کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھتے"

ایڈیٹر صاحب پیغام صلح نے ان سطور میں طعن و تشنیع اور غلط بیانی اور غیظ و غضب کی شکایت کرتے ہوئے خود جس درجہ متانت اور سنجیدگی کا ثبوت دیا ہے اس کا قارئین خود اندازہ لگا سکتے ہیں۔ "پیچھے جھاڑ کر پیچھے پڑ جانے" اور جنگ احد کے خالد بن ولید (یعنے کافر) کے الفاظ سے زیادہ محبت بھرے الفاظ اور کیا ہو سکتے ہیں۔ خیر کچھ بھی ہو اس سے یہ تو ظاہر ہے کہ خلافت حقہ کے خلاف منکرین خلافت جو آواز بھی اٹھاتے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارے جوابات کے ذریعہ بے اثر ہو جاتی ہے۔ اور ہمارے دلائل کی قوت و تاثیر کو ان کے دل بھی محسوس کرتے ہیں

منکرین خلافت کو اب تک جنگ احد کا نقشہ نظر آ رہا ہے۔ حالانکہ منکرین خلافت کی مثال ان لوگوں کی ہے۔ جو احزاب کے شکست کھا کر بھاگ جانے کے بعد بھی مطابق آیت قرآنی یحسبون الاحزاب لم یذھبوا خیال کرتے تھے۔ کہ احزاب ابھی گئے نہیں بلکہ ان کے خوف سے ان کی جانوں کے لالے پڑے ہوئے تھے۔

پھر لکھتے ہیں:۔

"کبھی حق کی آواز بلند کرنے والوں کو منصوبہ باز دل سازش کرنے والوں اور خفیہ ریشہ دوانیوں کے مرتکب لوگوں میں شمار کیا جاتا ہے"

کیا جناب ایڈیٹر صاحب پیغام صلح کو یہ شکایت کرتے وقت یہ الفاظ یاد نہیں رہے۔ جو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق پیغام صلح میں بار بار استعمال کئے جا رہے ہیں

"وہ سازشوں اور منصوبوں سے خلافت کی گدی پر بیٹھا ہے۔"

جو بالکل غلط اور خلاف واقعہ ہے۔ لیکن ہمارے اظہار واقعہ کے طور پر منصوبہ باز اور خفیہ ریشہ دوانیاں کرنے والے کہنے سے اتنی شدید تکلیف ہوتی ہے۔ کہ ان کے دل زخمی ہو گئے ہیں۔ ان کا الزام تو ایک بے جا الزام ہے لیکن منکرین خلافت نے سیدنا محمود کے خلاف جو سازشیں اور منصوبے کئے تھے وہ کوئی چھپی ہوئی بات نہیں۔ اس سے تو فضائے آسمانی گونج رہی ہے۔ چونکہ خلافت حقہ کے قیام میں روک بننے اور سازشیں کرنے والوں میں سے اکثر وفات پا چکے ہیں۔ اس لئے اگر جناب ایڈیٹر صاحب چاہتے ہوں۔ کہ ان کے منصوبوں اور سازشوں کو منصۂ شہود پر لایا جائے۔ تو ہم ان کی درخواست پر یہ خدمت بجا لانے کو تیار ہیں

ماہ رمضان میں جھوٹ

ہمیں ایڈیٹر صاحب غلط بیانی کا الزام دیتے ہیں۔ حالانکہ ہم نے انہیں جواب دیتے ہوئے کوئی غلط بیانی نہیں کی۔ لیکن ہم نے اپنے جوابی مضامین میں جناب ایڈیٹر صاحب اور ان کے رفقا کی کئی غلط بیانیاں ذکر کی ہیں جن کا ابھی تک ان سے کوئی جواب نہیں بن پڑا مثلاً ان کی طرف سے ایک یہ غلط بیانی کی گئی تھی۔ کہ ہم میں سے کسی نے لکھا ہے کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۱۹۲۵ء میں اپنے عقیدہ میں تبدیلی کی تھی۔ ہم نے جواباً اسے غلط اور خلاف واقعہ اور جھوٹ قرار دیا تھا۔ لیکن پیغام صلح ابھی تک ہماری کوئی ایسی تحریر پیش نہیں کر سکا۔ پھر اسی مضمون میں جناب ایڈیٹر صاحب نے ایک معمولی غلط بیانی ہی نہیں کی۔ بلکہ صریح جھوٹ بولا ہے۔ اور ماہ رمضان کے تقدس اور احترام کا بھی خیال نہیں کیا۔ آپ لکھتے ہیں کہ مولانا محمد علی کو بھی قادیان انہی حالات میں چھوڑنا پڑا تھا۔ جو تقسیم کے وقت قادیانی جماعت کو پیش آئے۔

"اور خلیفہ صاحب کو مجبوراً مسیح موعود کے قائم کردہ مرکز کو چھوڑنا پڑا اور برقع پہن کر وہاں سے بھاگنا پڑا۔"

ہم پہلے بھی لکھ چکے ہیں کہ مولوی محمد علی صاحب مرحوم کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وصیت (کہ صدر انجمن احمدیہ کا مرکز ہمیشہ قادیان رہے گا) کے خلاف قادیان کو چھوڑنے اور لاہور کو مرکز بنانے کی کوئی معقول وجہ نہ تھی۔ جب کہ ان کو یہ بھی دعوےٰ تھا کہ جماعت کا پچانوے فیصدی حصہ ان کے ساتھ ہے۔ ان حالات کو تقسیم ملک کے حالات پر کوئی خوش فہم منکر خلافت ہی قیاس کر سکتا ہے

اس جگہ جناب ایڈیٹر صاحب نے ایک صریح غلط بیانی کی ہے جو نہ صرف تقوےٰ کے خلاف ہے بلکہ ننگا جھوٹ ہے وہ یہ کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز برقع پہن کر قادیان سے بھاگے۔ لوگ جھوٹ بولتے اور غلط بیانیوں کے مرتکب ہوتے ہیں۔ لیکن ماہ رمضان میں جھوٹ بولنے سے ضرور ہچکچاتے ہیں۔ حدیث شریف میں آتا ہے کہ ماہ رمضان میں شیاطین جکڑے جاتے ہیں۔ لیکن معلوم ہوتا ہے کہ منکرین خلافت کے شیاطین ماہ رمضان میں بھی ان پر جھوٹی باتیں القا کرتے رہتے ہیں۔ جسے وہ رمضان کی تقدیس کا خیال رکھے بغیر بلا خوف شائع کر دیتے ہیں۔ واقعہ یہ ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز دن کے وقت گیارہ بجے کے قریب دار المسیح سے نکلے اور جیپ میں سوار ہو کر حضرت نواب محمد علی خاں صاحب مرحوم و مغفور کی کوٹھی دار السلام پہونچے وہاں سے صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی کار میں سوار ہوئے کیپٹن ملک عطاء اللہ صاحب آپ کے ہمراہ تھے۔ اور نہر پہنچ کر آپ نواب محمد دین خان صاحب مرحوم کی کار میں سوار ہوئے اور لاہور پہونچے۔ دار السلام تک آپ کے ہمراہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب اور صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب اور صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب سوار تھے۔ اس کے لئے ضرورت ہو تو ان کی شہادت اور دار السلام سے لاہور تک پہونچنے کے متعلق کیپٹن ملک عطاء اللہ صاحب کی شہادت شائع کی جا سکتی ہے کہ ایڈیٹر صاحب پیغام صلح نے جو "برقع پہن کر بھاگنے" کا ذکر کیا ہے۔ وہ محض جھوٹ اور افتراء ہے۔

اس جگہ میں یہ بھی ذکر کر دینا ضروری خیال کرتا ہوں کہ حضور نے لاہور آنے کے لئے از خود فیصلہ نہیں کیا تھا۔ بلکہ جب قادیان سے دوسرے شہروں سے مواصلات کے تمام وسائل منقطع ہو گئے۔ ریل گاڑی کی آمد و رفت بند ہو گئی۔ ٹیلیفون ہندو افسروں نے اپنے کنٹرول میں لے لیا۔ اور قادیان سے باہر کسی شہر میں ٹیلیفون کرنا بھی مشکل ہو گیا تو ان حالات کے پیش نظر حضرت مرزا بشیر احمد صاحب اور صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے حضور سے اس خواہش کا اظہار کیا۔ کہ اب قادیان میں رہ کر جماعت کی کوئی امداد تو ہو نہیں سکتی اگر حضور لاہور تشریف لے جائیں تو امداد کی بہت سی صورتیں نکل سکتی ہیں۔ لیکن اس پر بھی مناسب سمجھا گیا کہ جماعت احمدیہ قادیان کی رائے لی جائے۔ اس پر حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے مجلس مشاورت کی ممتاز

کے بعد دس بجے کے قریب اپنے مکان پر بلوایا۔ اور مجھے اس امر کے متعلق جماعت سے مشورہ کرنے کے لئے ارشاد فرمایا۔ میں نے صدران محلہ جات کو اپنے مکان پر بلوایا۔ اور اس سوال پر مشورہ کیا۔ صدران کے سامنے یہ سوال پیش تھا کہ سلسلہ مواصلات بالکل منقطع ہو چکا ہے۔ اس لئے اگر حضور لاہور جیسے مقام پر ہوں تو وہاں سے ساری جماعت کی یقیناً زیادہ امداد کر سکیں گے۔ اور جماعت قادیان ساری جماعت کا چھوٹا سا حصہ ہے۔ بالفرض اگر ایسی حالت پیدا ہو جائے کہ قادیان کی ساری جماعت مار ڈالی جائے تو یہ سمجھا جائے گا کہ جماعت احمدیہ کے تھوڑے سے افراد شہید کر دئے گئے۔ اس سے مجموعی لحاظ سے جماعت کا زیادہ نقصان نہیں ہوگا۔ اور اگر خلیفہ جو نظام جماعت کا نقطہ مرکزیہ ہے زندہ موجود ہوگا۔ تو جماعتیں نئی بن سکتی ہیں اور نظام جماعت بھی بدستور قائم رہ سکتا ہے۔ پس ساری جماعت کا مفاد اور جماعت کی ترقی اور حفاظتی نقطۂ نگاہ سے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا لاہور جانا ہی مناسب ہے۔ بالآخر سب صدران محلہ جات نے اس امر سے اتفاق کیا۔ اور قریباً ڈیڑھ بجے صبح میں نے جماعت احمدیہ قادیان کے اس فیصلہ سے تحریری طور پر حضرت مرزا بشیر احمد صاحب سلمہ ربہ کو اطلاع دی۔ اس کے دوسرے دن حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اپنے متعلق لاہور جانے کا فیصلہ فرمایا تھا۔ اور تیسرے دن آپ لاہور تشریف لے گئے۔ یہ ہے حضور کے قادیان سے لاہور جانے کا واقعہ جسے منکرین خلافت نے اپنی طرف سے حاشیہ آرائیوں کے ساتھ قابل اعتراض بنا کر مختلف پیرایوں میں شائع کیا۔

بغض و عداوت نہ ہونے کے دلائل

پھر جناب ایڈیٹر صاحب پیغام صلح لکھتے ہیں :-

"ہم تمام قادیانی دوستوں کو یہ بتا دینا چاہتے ہیں۔ کہ ہمیں خلیفہ محمود کے خلاف کوئی بغض اور عداوت نہیں۔ اور یہ خیال سراسر باطل ہے۔ کہ ان سے بغض رکھنا ہم نیکی خیال کرتے ہیں۔"

دوسری دلیل یہ دیتے ہیں کہ

ور ان کے مقدس باپ کو اپنا مقتدا اور پیشوا سمجھتے ہوئے یہ کس طرح ہو سکتا ہے کہ بیٹے سے ہمیں بغض اور نفرت ہو۔"

واقعی انسانی فطرت کا مقتضا یہی ہے۔ کہ وہ اپنے محبوب کے جگر پاروں سے بغض و عناد نہ رکھے۔ اسی لئے غالباً حضرت امام شافعیؒ نے آل رسولؐ سے بغض رکھنے والوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا تھا۔ ؎

ان کان رفضا حب آل محمد
فلیشھد الثقلان انی رافضی

یعنی اگر آل محمد سے محبت کا نام ہی شیعیت ہے تو جن و انس گواہ رہیں کہ میں رافضی ہوں۔ یہ کیونکر ہو سکتا ہے۔ کہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم کو عزیز تر از جان رکھنے والے آپ کے عزیزوں سے بغض و عناد رکھیں اور انہیں محبوب نہ سمجھیں۔ پس ایک محب کو محبوب کا محبوب بھی محبوب ہوتا ہے۔ پس ہمیں اگر حیرانی ہے۔ تو اسی بات پر کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اپنا مقتدا اور پیشوا سمجھتے ہوئے منکرین خلافت آپ کے لخت جگر سے کیوں بغض و عداوت رکھتے ہیں۔ ہاں وہ لخت جگر جس کے مقدس باپ نے اسے خدا تعالیٰ کا محبوب بندہ قرار دیا ہے۔ ہاں وہ محمود جس کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام سبز اشتہار میں فرماتے ہیں۔ کہ اس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ انزال رحمت کی دوسری قسم کی جو بعثت انبیاء علیہم السلام و ائمہ و اولیاء و خلفاء ظاہر ہوتی ہے تکمیل کرے گا۔ تا ان کی اقتدار اور ہدایت سے لوگ راہ راست پر آجائیں اور ان کے نمونہ پر اپنے تئیں بنا کر نجات پا جائیں۔

سیکرٹریان اصلاح و ارشاد رپورٹ بھجوائیں

ماہ مئی میں بجٹ کے ساتھ نیا مالی سال شروع ہوتا ہے۔ اور مرکزی دفاتر میں مستعدی سے کام شروع ہونے لگتا ہے۔ سیکرٹری صاحبان کو بھی چاہیئے کہ اپنے اپنے شعبہ کا کام مستعدی سے کریں۔ سیکرٹریان اصلاح و ارشاد کو چاہیئے کہ ہر ماہ کی ۱۰ تاریخ تک رپورٹ بھجوا دیا کریں۔ رپورٹ فارم پر آنی ضروری ہے۔ رپورٹ فارم بھجوائے جا چکے ہیں۔ اگر کسی جماعت کے پاس نہ ہوں۔ تو نظارت ہذا سے منگوالیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد)

رہبرِ توحیدِ کامل تو ہی اِک دنیا میں ہے

(از حضرت مولانا غلام رسول صاحب فاضل راجیکی)

تیری شانِ پُر تجمّل رفعتِ قصویٰ میں ہے
مرتبہ تیری ثنا کا مدحتِ عظمیٰ میں ہے

خَلق کیا خود خالقِ عالم ثنا خواں ہے ترا
وصفِ اطہر خطبۂ لیس آ و رطٰہٰ میں ہے

رحمۃ للعٰلمین ہے طُرّہ اور طغرا ترا
تیری یہ شانِ معلّےٰ خاصۂ کبریٰ میں ہے

تیری ہستی، ہستیٔ باری کا ہے کامل ثبوت
رہبرِ توحیدِ کامل تو ہی اِک دُنیا میں ہے

گوہرِ مقصد نہ حاصل ہو سکے تیرے بغیر
خود تری مہرِ نبوت بھی اسی معنے میں ہے

تیرے اک جُرعہ سے ملتی ہے حیاتِ جاوداں
کیا عجب نشّہ ترے اُس ساغرِ صہبا میں ہے

لی مع اللہ کی حقیقت کس سے واضح ہو سکے
سوختہ پَر جب سروشِ قدس بھی اِس سے میں ہے

گر اُٹھے پردہ حقیقت دیکھ لیں اہلِ مجاز
قیس کی نظروں میں تو ہی محملِ لیلیٰ میں ہے

تیرے ہی جوہر تھے ہر سو منتشر حسن کا نشاں
حسنِ یوسف میں یدِ بیضا دمِ عیسےٰ میں ہے

طورِ سینا پر ہُوا تھا جو کبھی جلوہ نما
اس سے بڑھکر جلوہ گر وہ وادیٔ بطحا میں ہے

. . . .

تجھ سے ہو حاصل رسائی بارگاہِ قدس میں
کیا عجب فیضان تیرے عُروۂ وُثقےٰ میں ہے

فیضِ مطلق کی تجلّی عام ہو یا خاص ہو
تشنہ لب کا چارہ تیرے چشمۂ اصفےٰ میں ہے

"یومِ خلافت"

"یومِ خلافت" ۲۷ر مئی کو منایا جائے گا۔ یہ وہ دن ہے۔ جس میں حضرت مولوی نورالدین صاحب رضی اللہ تعالےٰ عنہ۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خلیفہ اولؓ منتخب ہوئے تھے۔ حضرت مولوی صاحب موصوف آیت لیستخلفنھم کے ماتحت فرماتے ہیں :-

"خلیفہ کا بنانا خدا کے اختیار میں ہے اور میں اس امر میں خود گواہ ہوں کہ خلافت خدا کے فضل سے ملتی ہے" (درس القرآن ص۱۹)

"یومِ خلافت" پر تمام جماعتوں میں جلسے کئے جائیں۔ اور ان میں خلافت کی اہمیت اور خلافت کی برکات بیان کی جائیں اور احباب جماعت کے ذہن نشین کرایا جائے کہ خلافت نبوت کا ایک ضروری تتمہ ہے اور اس کا وجود ضروری ہے امراء اور صدر صاحبان جماعت احمدیہ اسے نوٹ فرمالیں اور اس کے لئے تیاری کریں۔ (ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد)

ڈچ گی آنا (جنوبی امریکہ) میں ہماری تبلیغی جدوجہد

سات سکولوں کا اجراء۔ انفرادی ملاقاتیں اور تقاریر

سہ ماہی رپورٹ

از شیخ رشید احمد صاحب اسحٰق مبلغ ڈچ گی آنا و نائب ... تقشبندیو

اس ملک میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق ۱۹۵۶ء کے آخر میں مشن قائم کیا گیا۔ یہ ایک وسیع و عریض علاقہ ہے۔ جس میں بارہ مختلف قوموں کے لوگ آباد ہیں اور اس کی سرکاری زبان ڈچ ہے۔

ابتدائی مخالفت

ہماری تبلیغی جدوجہد کے شروع ہونے کے ساتھ ہی مخالفت نے بھی سر اٹھایا۔ خاص طور پر پیغامیوں نے اپنے مبلغ کی قیادت میں ایڑی چوٹی کا زور لگایا کہ کسی طرح ہماری مساعی اس ملک میں بارآور نہ ہوں۔ اس کے لئے انہوں نے ہر قسم کے حربے استعمال کئے۔ حتیٰ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے خلاف گندہ دہانی پر اتر آئے لوگوں کو ہمارے خلاف اکسایا گیا اور ان تمام مذبوحی حرکات کو پیغامی لٹریچر میں خدمت اسلام کا نام دیا گیا۔ غرض پیغامیوں نے ہماری مخالفت میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا۔ لیکن باوجود اس کے خدا تعالےٰ کے فضل و رحم کے ساتھ ان کے یہ سب ہتھیار بیکار ثابت ہوئے آئندہ بھی ہم یقین رکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی نصرت ہمارے شامل حال رہے گی۔ انشاء اللہ العزیز

لیکچرز

ابتداء سے ہی مختلف اسلامی مسائل پر ہفتہ وار لیکچروں کا سلسلہ شروع کیا گیا۔ عرصہ زیر رپورٹ میں اس قسم کے تیس لیکچر دئے گئے

انفرادی ملاقاتیں

ہفتہ وار لیکچروں کے علاوہ انفرادی ملاقاتوں کے ذریعے بھی پیغام حق پہنچایا گیا۔ اس سلسلہ میں یہاں کے مشہور وکیل MR BRUMA اور ان کے ساتھیوں کو دار التبلیغ آنے کی دعوت دی اور ان سے کافی دیر تک مسیح علیہ السلام کے حقیقی مقام اور بائیبل کی حقیقت کے بارے میں گفتگو ہوئی۔ انہوں نے کچھ سوالات بھی کئے۔ جن کے جواب میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم اور قرآن کریم کا مسیح علیہ السلام اور بائیبل سے مقابلہ کرتے ہوئے اسلام اور بانی اسلام کی برتری بائیبل اور قرآن کریم کے حوالوں کی روشنی میں ثابت کی۔

جماعتی تنظیم

اس سلسلہ میں خدام الاحمدیہ اطفال الاحمدیہ لجنہ اماء اللہ اور ناصرات الاحمدیہ کا قیام عمل میں لایا گیا۔ جن کے ہفتہ وار اجلاس باقاعدہ ہوتے رہے

سکول

مسلمان بچوں کو عیسائیت و دہریت کی خطرناک رو سے بچانے اور ان کی صحیح تعلیم و تربیت کے لئے ضروری تھا کہ سکول کھولے جائیں، چنانچہ میں نے مختلف مقامات کے دورے کر کے مندرجہ ذیل سکول کھولنے کا انتظام کیا۔ جن میں مختلف خیال کے مسلمان بچوں کے علاوہ بعض عیسائی بچے بھی مفت تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ مستحق طلبہ کی مناسب امداد بھی کی جاتی ہے۔

نام شہر	تعلیم الاسلام	النصرت گرلز سکول	مبلغین کلاس
۱۔ سارودن	۱	۱	۱
۲۔ الفرانم سیمن	۱	۱	
۳۔ پارہ بای	۱		
۴۔ فریڈم برغ	۱		
۵۔ کوبے	۱		

ہمارے مخلصین اس کام کو کامیابی کے ساتھ چلا رہے ہیں اور ان سارے میں خاص طور پر جناب محمد اسلام صاحب یداللہ، جناب محمد حنیف صاحب علی اور محترمہ نصیرن حسینی صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ کی مساعی قابل ذکر ہیں۔

جماعت کی طرف سے ایک عصرانہ کا بھی وسیع پیمانے پر انتظام کیا گیا۔ اخبارات میں اعلان کے علاوہ اس میں شمولیت کے لئے دعوتی کارڈ بھی جاری کئے گئے۔ اور معززین کے علاوہ انڈونیشیا کے کونسل اور ان کے دوستس بھی شریک ہوئے۔ ہماری درخواست پر انہوں نے اس جلسہ کی صدارت فرمائی۔ جلسہ قرآن کریم کی تلاوت سے شروع ہوا۔ سب سے پہلے خاکسار نے پینتالیس منٹ تک جماعت احمدیہ کی غرض و غایت اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی زیر قیادت اس کی تبلیغی سرگرمیوں پر روشنی ڈالی۔ دوران تقریر میں میں نے انڈونیشیا میں جماعت احمدیہ کی خدمات کا بھی خاص طور پر ذکر کیا۔ بعد ازاں جماعت سیکرٹری جناب نور محمد صاحب نے جماعت کی سرگرمیوں کا ذکر کیا۔ اور صاحب صدر نے اسلامی اخوت اور تبلیغ اسلام کا ذکر کرتے ہوئے جماعت احمدیہ کی خدمات کو سراہا۔ تقاریر کے بعد احمدیہ سکولوں کے طلبہ میں انعامات بھی تقسیم کئے گئے

بالآخر احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ اللہ تعالےٰ اس علاقہ میں جماعت کو روز افزوں ترقی عطا فرمائے۔

تبصرہ

درثمین اردو کا پندرھواں ایڈیشن

محمد یامین صاحب تاجر کتب قادیان حال ربوہ نے درثمین اردو کا نیا ۱۵ واں ایڈیشن شائع کیا ہے۔ جو عمدہ لکھائی چھپائی اور کاغذ پر شائع کیا گیا ہے۔ قیمت بھی معمولی دس آنہ فی نسخہ ہے۔ احباب کو چاہیئے کہ بغرض تبلیغ غیر احمدی احباب میں بھی اس کی اشاعت کریں۔

کتاب اختلافات سلسلہ کی تاریخ کے صحیح حالات۔ از قلم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز جس میں ہمارے اور پیغامیوں کے مابین کے اختلافات کی تشریح مکمل طور پر حضرت صاحب نے بیان فرمائی ہے۔ ڈیڑھ سو صفحات کی کتاب ہے۔ اور جس کی قیمت برائے نام چار آنہ ہے مذکورہ بالا پتہ سے ملتی ہے۔

تقرر امیر جماعت پشاور شہر

مکرم خان شمس الدین صاحب کو تا ۳۰ اپریل ۵۹ء امیر جماعت پشاور شہر منظور کیا گیا ہے۔ احباب نوٹ فرما لیں۔ (ناظر اعلیٰ)

جامعہ احمدیہ میں داخلہ

درنیکلر فائنل کے امتحان کا نتیجہ نکل آیا ہے۔ اس لئے جو مڈل پاس طالب علم عالم دین بن کر خدمت اسلام کا شوق رکھتے ہیں۔ فوراً جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے حاضر ہو جائیں تاکہ ان کی تعلیم میں حرج نہ ہو ان کی کلاس جاری ہو چکی ہے۔ میٹرک کا نتیجہ نکلنے پر میٹرک پاس بھی داخل ہو سکیں گے

(پرنسپل جامعہ احمدیہ۔ ربوہ)

تحریک جدید کی دعائیہ لسٹ

جنہوں نے جہاد تبلیغ میں اپنا وعدہ ۳۱ مارچ تک پورا کیا

ذیل میں جن جماعتوں کے نام شائع کئے جا رہے ہیں ان کو اور دوسری جماعتوں کو معلوم ہونا چاہیئے کہ یہ وصولی نومبر۔ دسمبر۔ جنوری۔ فروری اور مارچ تک کی ہے ۔ ہر جماعت اپنے حساب کا جائزہ لے اور دیکھے کہ ان کی وصولی بہ لحاظ وقت کے گذر جانے کے بہت کم ہے۔ اس لئے ان کو اب اتنی جدوجہد کرنی چاہیئے کہ ان کا وعدہ ۳۱ مئی تک کم از کم ۷۰۔۸۰ فیصدی پورا ہو جائے۔ کیونکہ مئی تک سال رواں میں سے سات ماہ ختم ہو جاتے ہیں۔ اور کئی احباب قسط کی بجائے یکمشت ادا کر لیتے ہیں۔ اس لئے سات ماہ میں ستر اسی فیصدی کرنا مشکل امر نہیں اور جن جماعتوں کے عہدہ دار خود پہل کرتے ہیں ان کے احباب بھی ان کو دیکھ کر جلد ادا کر دیتے ہیں۔ کیونکہ طبعاً ایک اچھی چیز کو دیکھ کر رغبت ہوتی ہے کہ ان کے اندر یہ خوبی ہے میں بھی اپنے اندر یہ خوبی پیدا کروں اور اسی وجہ سے دفتر دعائیہ لسٹ اخبار میں شائع کر رہا ہے تا ہر جماعت کو ان کی قربانی کا حال معلوم رہے اور عہدہ داران سے یہ بھی گذارش ہے کہ وہ اس کا اعلان بھی فرمائیں۔ تا احباب جلد تر ادا کر دیں۔

وکیل المال تحریک جدید

ضلع لائل پور

لائلپور شہر

وعدہ دفتر اوّل ۲۷۸۲/- وصولی ۷۹۲/۵

" " دوم ۱۳۴۶/- " ۱۰۷/۴

میزان ۵۱۲۸ ۹۰۰

شیخ رشید احمد صاحب معہ اہلیہ ۱۰/-

مولوی عبید اللہ صاحب معہ اہلیہ ۱۲/-

محمد علی صاحب طاہر ۳۰/- } ۴۵/۲
اہلیہ و بچگان " ۱۵/۲

اہلیہ ڈاکٹر محمد طفیل صاحب ۷/۸

بابو محمد عبد اللہ صاحب معہ اہلیہ مرحومہ ۱۶۱/-

ڈاکٹر مرزا افضل بیگ صاحب مرحوم ۴۵/-

میاں محمد صادق صاحب ڈپٹی کنٹرولر ریلوے ۱۱۰/-

سید بشیر احمد صاحب ایس، ڈی۔ او ۱۱۵/-

دوم اہلیہ صاحبہ شیخ محمد بخشی صاحب ۵/-

آمنہ بی بی صاحبہ دختر میراں بخش صاحب ۵/-

امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کوہ نور ملز ۱۶/۱۰

محمد اقبال صاحب سعدی ۵/- } ۱۰/۱۰
محمد صدیق صاحب ۵/۱۰

بیگم صاحبہ چوہدری محمد اکرام صاحب باجوہ ۱۰/-

جڑانوالہ

وعدہ دفتر اوّل ۲۰۴/۶ وصولی ۲۱۶/۱۱

" " دوم ۲۰۴/۳ " ۷۰/۷

میزان ۴۰۸/۱ ۲۸۷/۲

مولوی برکت علی صاحب لائق ۱۵۱/- } ۱۹۸/۸
معہ اہل و عیال " ۴۷/۸

مولوی محمد حسین صاحب ۵/۲ } ۳۹/-
میاں عبد الرحیم صاحب صراف ۲۸/۹
معہ اہل و عیال ۵/۵

خواجہ محمد شریف ۱/۵ بچگان } ۱۴/۱۰
امانت علی صاحب ۵/-
مولوی بدر الدین صاحب ۷/-

قاضی غلام نبی صاحب نرائن فلور ملز ۴۵/-

تاندلیانوالہ

وعدہ دفتر اول و دوم ۱۸۳/- وصولی ۱۴۶/-

شیخ عبد الرحمٰن صاحب مع اہل و عیال ۱۳۱/-

چوہدری انور علی صاحب ۵/۸

گوجرہ

وعدہ اوّل و دوم ۸۱۰/- وصولی ۲۰۱/۹

چوہدری عبد العزیز صاحب ۲۶/- } ۶۴/-
مرزا غلام مصطفےٰ صاحب ۳۸/-

خواجہ عبد الرشید صاحب ۷۱/- } ۸۴/۸/-
عزیزہ بیگم صاحبہ ۷/۸
حلیمہ بی بی صاحبہ ۶/-

ناصرہ بیگم صاحبہ ۶/۴ } ۱۷/۴
چوہدری محمود احمد صاحب ۱۱/-

ٹوبہ ٹیک سنگھ

وعدہ اوّل و دوم ۱۷۸/- وصولی ۵/۸

حبیبہ اہلیہ محمد قاسم صاحب ۵/۸

چک نمبر ۲۷ ج۔ب

وعدہ ۶۹/- روپے وصولی ۱۶/۶

اہلیہ صاحبہ ماسٹر جلال الدین صاحب ۵/۸

سلطان احمد صاحب ۵/۶

نظام الدین صاحب ۵/۸

چک نمبر ۳۰ ج۔ب

وعدہ ۳۶/۸ وصولی ×

چک نمبر ۳۶ گ۔ب

وعدہ ۸۸/- وصولی ۸۷/۸

چوہدری نذیر احمد صاحب ۷۰/۸ معہ اہلیہ صاحبہ ۵/۷ و بیگم بی بی صاحبہ والدہ ۱۰/-

چک نمبر ۴۸

وعدہ ۱۸/۵ وصولی ۱۸/۱۵

عائشہ بی بی صاحبہ ۷/۸ منظور احمد صاحب ۵/۷

رشیدہ بی بی صاحبہ ۵/-

چک نمبر ۵۵-۵۶

وعدہ ۳۲/۶ وصولی ×

چک نمبر ۶۰ شہباز پور

وعدہ ۷۶/- وصولی ۱۱/-

چک نمبر ۶۱ بیدیانوالہ

وعدہ ۱۸۸/- وصولی ۱۲۱/-

بچگان و اہلیہ ۔ والدین عبد اللطیف صاحب ۵/۸ ۵/۴ ۵/۴ روپے

چک نمبر ۶۱ ڈھرواڑ

وعدہ ۵۴/- روپے وصولی ۵۲/-

چوہدری علی محمد صاحب ۱۰/-

چوہدری دل محمد صاحب ۲۰/-

معہ اہلیہ ناظر حسن صاحب ۶/-

چک نمبر ۸۴ ج۔ب رتن

وعدہ ۱۹۵/۹ وصولی ۵/۹

محمد بخش صاحب ۵/۹

چک نمبر ۱۰۷ ر۔ب عربی

وعدہ ۶۷/۴ وصولی ۴۵/-

چک نمبر ۱۰۹ رڈا

وعدہ ۹۵/۵ وصولی ×

چک نمبر ۱۱۲ گ۔ب

وعدہ ۵۰/۵ وصولی ×

چک نمبر ۱۳۲ گ۔ب

وعدہ ۶۵/- روپے وصولی ×

چک نمبر ۱۹۴ لاٹھیانوالہ

وعدہ ۱۷۷/۱۳ روپے ۔ وصولی ×

چک نمبر ۱۹۵ جنڈانوالہ

وعدہ ۷۴/۱۲ وصولی ۲۶/۴

چوہدری غلام مہدی صاحب ۵/۱۰

چراغ بی بی صاحبہ ۵/۵/-

عنایت بی بی صاحبہ ۵/۵

دولت بی بی صاحبہ ۵/۵/-

مقبول احمد صاحب ۵/۸ روپے

چک نمبر ۲۰۹ ر۔ب

وعدہ ۵۰/- روپے وصولی ×

چک نمبر ۲۰۹ لودھی ننگل

وعدہ ۴۰/۸ روپے ۔ وصولی ×

چک نمبر ۲۱۰ لکھن

وعدہ ۲۶/۷ روپے وصولی ×

چک نمبر ۲۳۳ کوٹھی جنڈاسنگھ

وعدہ ۹۰/۴ روپے وصولی ×

چک نمبر ۲۴۳ کلیان پور

وعدہ ۳۶/- روپے وصولی ×

چک نمبر ۲۶۱ ڈچکوٹ

وعدہ ۳۱/۱۲ روپے وصولی ×

چک نمبر ۲۸۱ دداکھری

وعدہ ۷۷/۳ روپے وصولی ۲۳/۲

ماسٹر عبد الغنی صاحب ۱۰/۲

مولوی غلام نبی صاحب ۱۳/-/-

چک نمبر ۲۸۷ ج۔ب

وعدہ ۳۵/۴ روپے وصولی ۲۳/۱۲

چوہدری غلام علی صاحب ۷/-/-

سرداراں بی بی صاحبہ ۶/-/-

غفور احمد صاحب ۵/۱۲/-

بشیر احمد صاحب ۵/-/-

چک نمبر ۳۰۰

وعدہ ۳۳/- روپے وصولی ۲۱/-/-

چک نمبر ۳۰۶ گ۔ب

وعدہ ۱۲۷/۱۱ روپے وصولی ۵۴/۱۰

چوہدری اللہ دتا صاحب ۶/۴/-

چوہدری ثناء اللہ صاحب ۵/۱/-

چوہدری محمد ابراہیم صاحب ۷/۹/-

چوہدری محمود احمد صاحب معہ اہلیہ صاحبہ ۱۱/۹

والدہ محمد اسمٰعیل صاحب ۵/۲/-

والدہ محمود احمد صاحب ۷/۹/-

اہلیہ صاحبہ محمد طفیل صاحب ۵/-/-

چک نمبر ۳۳۸ نواں لاہور

وعدہ ۱۷/۴ روپے وصولی ×

چک نمبر ۳۴۰

وعدہ ۳۹/۴ روپے ۔ وصولی ×

چک نمبر ۳۴۳ دھیرو کے

وعدہ ۱۶۱/۹ — وصولی ۱۳۰/-

چک نمبر ۴۶۹ گ۔ب

وعدہ ۲۵/۲ — وصولی ۱۵/-

نصیر احمد صاحب ۱۰/-/-

فضل الدین صاحب ۵/-/-

چک نمبر ۵۵۹ گ۔ب

وعدہ ۱۷۱/۷ وصولی ۲۷/۱۳

چک نمبر ۵۶۵ گ۔ب

وعدہ ۱۵۲/۸ روپے وصولی ۳۱/۱۲

چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب ۵/-/-

محمد شریف صاحب ۵/۲/-

رحیم بخش صاحب ۵/۲/-

رحمت بی بی صاحبہ ۵/۸/-

براہ راست افراد ضلع لائلپور

سید اقبال حسین صاحب معہ مرحوم عزیزان ۵۷/-

خان بہادر نعمت خان صاحب } ۳۷۵/-
معہ والدہ صاحبہ

عبد الرحمٰن صاحب چک نمبر ۴۶۹ ۵/-/-

چوہدری شریف احمد صاحب باجوہ چک نمبر ۳۴ ۱۴/-/-

چوہدری محمد ابراہیم صاحب " " ۱۱/-/-

غلام قادر صاحب پنشنر چک نمبر ۳۶۷ ۶/-/-

ہدایت اللہ صاحب ۱۰/-

اقبال بیگم صاحبہ چک نمبر ۱۴۶ ر۔ب ۵/۴/-

محمد بی بی صاحبہ چوہدری فضل قادر صاحب ۔ عبد القادر صاحب کالیہ ۵/۲ ۱۰/-/-

چوہدری رحمت اللہ صاحب چک ۵۶۳ -/۱۰
ماسٹر بشیر احمد صاحب اسٹیشن ماسٹر رجہ جنگ -/۶۵
ولی محمد صاحب -/۲/۵

متفرق احباب

سید مبارک احمد شاہ صاحب سیالکوٹ -/۷۲
سید مبشر احمد شاہ صاحب " -/۱۴
رابعہ بیگم صاحبہ اہلیہ عبد اللہ صاحب گوٹہ زالا } ۵/۵
اہلیہ نذیر احمد صاحب باجوہ -/۴۰ ، " اور بچگان -/۱۰ } -/۵۰
محمد رمضان صاحب ٹھیکیدار محلہ دارالرحمت ربوہ -/۷
اہلیہ صاحبہ محمد اکرم صاحب گجرانوالہ -/۵
ملک محمد افضل صاحب " -/۵
سید انور احمد صاحب حلقہ سول لائن لاہور -/۶
سیدہ بیگم صاحبہ بنت ملک فیروز الدین صاحب سامبو وال ضلع سیالکوٹ } ۵۳/
امۃ العزیز صاحبہ بنت فتح محمد صاحب مدرس چک ۹۶ منٹگمری ۱۸/
آمنہ بیگم " " " -/۱۳
چوہدری عبد الرحیم صاحب چک ۹۶ منٹگمری ۱۵/۰
میاں عمر بخش صاحب -/۶
شریفہ شوکت صاحبہ اہلیہ عبد الرحیم صاحب " -/۵
چوہدری فتح محمد صاحب ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر " ۵۲/۰
رشیدہ بی بی صاحبہ بنت " ۲۹/۴
امۃ الوہاب صاحبہ اہلیہ شیخ محمد خورشید صاحب N.W.R ملتان چھاؤنی -/-/۲۳

گجرات شہر

وعدہ اول و دوم ۴/۱۰۴/ وصولی ۱۲/۱۷/۴
ڈاکٹر اعظم علی خاں صاحب ۸/۵۱
سید باغ علی شاہ صاحب ۴/۱۸
منشی محمد رمضان صاحب پنشنر ۳/۵
اہلیہ ڈاکٹر اعظم علی صاحب ۸/۲۱
شیخ عبد العزیز صاحب -/۳۰ ، چوہدری برکت علی صاحب ۸/۱۰ } ۸/۴۰
استانی نواب بی بی صاحبہ ۸/۵ ، استانی سردار بیگم صاحبہ ۱۰/۵ } ۲/۱۱
چوہدری محمد حسین صاحب دفتر ڈی۔آر۔او ۴/۵۳
والدہ سید شریف احمد صاحب -/۵ ، اہلیہ حاجی احمد صاحب -/۹ } -/۱۴
محمد اقبال ساجد صاحب ۴/۵ ، فرزند علی صاحب -/۵ } ۴/۱۰

منڈی بہاء الدین

وعدہ اول و دوم ۴/۸۳۲/ وصولی ۴۴۳/-
قریشی محمد عالم صاحب ڈرائیور ریلوے ۴/۱۹
مرزا منیر احمد صاحب -/۱۵ ، " اہلیہ صاحبہ ۴/۶ } ۴/۲۱
عنایت محمد صاحب -/۱۰ ، سید محمد صاحب -/۱۰ -/۲۰ (۲)

(۲) اہلیہ شیخ بشارت احمد صاحب -/۳۱
شیخ طالع مند صاحب -/۶۲
ایک غیر احمدی دوست -/۵۰

کھاریاں

وعدہ اول و دوم ۵۹۸/- وصولی ۴۴۰/۷
ڈاکٹر سعید احمد صاحب میڈیکل آفیسر -/۳۱۸
ہاجرہ بیگم صاحبہ ۲/۲۵ ، رحمت بی بی صاحبہ ۱۳/۸ } ۱۵/۳۳
فضل بیگم صاحبہ ۳/۵ ، بیگم بی بی صاحبہ ۱۲/۸ } -/۱۴
نور بیگم صاحبہ و/و عبد الرحمٰن صاحب نمبردار ۵/۸ ۸/۱۰
غلام حسین صاحب -/۵ ، حیات بیگم صاحبہ ۵/۵ } ۵/۱۰
حسین بی بی صاحبہ -/۵ ، ممتاز بیگم صاحبہ -/۵ } -/۱۰

حیدرآباد اور باندھی میں درس القرآن

(۱) جماعت احمدیہ حیدرآباد کی طرف سے رمضان المبارک میں درس قرآن کریم کا انتظام کیا گیا۔ روزانہ بعد نماز فجر برکت اللہ محمود صاحب مربی حلقہ درس دیتے رہے۔ درس میں علاوہ احمدی احباب کے بعض غیر احمدی دوست بھی شریک ہوتے رہے۔ ۳۰ اپریل کو اجتماعی دعا ہوئی۔

عبد الغفار پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ حیدرآباد

(۲) امسال نظارت اصلاح وارشاد کی ہدایت کے ماتحت مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ نے باندھی میں رمضان المبارک کے مہینہ میں درس القرآن دیا۔ آپ سندھی زبان میں درس دیتے تھے جو دو وقت ہوتا تھا۔

درس میں احمدی مردوں اور عورتوں کے علاوہ غیر احمدی احباب بھی باقاعدہ شامل ہوتے رہے۔

علی اکبر شاہ سیکرٹری اصلاح وارشاد جماعت احمدیہ باندھی ضلع نوابشاہ

درخواستہائے دعا

(۱) بندہ کی ہمشیرہ بیمار ہے حالت خراب ہونے کی وجہ سے لاہور ہسپتال میں بغرض علاج داخل کروایا گیا ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

محمد عاشق دفتر محاسب ربوہ

(۲) میرے بھائی جان بمع اہل وعیال ولایت جا رہے ہیں نیز میرا چھوٹا بھائی عزیزم مبشر احمد ایف۔اے کا امتحان دے رہا ہے اور چھوٹی بہن فرسٹ ایئر کا امتحان دے رہی ہے ان سب کی کامیابی کیلئے احباب دعا فرمائیں۔

مبارکہ بیگم از کراچی

(۳) اس عاجز کا ایک زمین کا جھگڑا ڈیڑھ سال سے چلا آتا ہے اس کے بہتر فیصلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

چوہدری عبد الحمید کاٹھ گڑھی

(۴) سلسلہ عالیہ کے مخلص اور پرانے خادم مکرم ڈاکٹر حاجی خاں صاحب بعارضہ قلب وجگر شدید بیمار ہو کر سول ہسپتال کراچی میں داخل ہیں۔ احباب کرام ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

فتح محمد شوما کراچی

(۵) میرے رشتہ داروں پر ایک مقدمہ چل رہا ہے۔ احباب کرام باعزت بریت کے لئے دعا فرمائیں۔

عبد الحکیم کھنڈو پوتھو ضلع لاڑکانہ

(۶) میری بیوی کچھ عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہے۔ بزرگان جماعت صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

ظہور الحق عباسی سرگودھا

(۷) خاکسار اعصابی کمزوری کی وجہ سے چار سال بیمار ہے اور سخت تکلیف میں ہے۔ بزرگان سلسلہ عاجز کی کامل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔

نصیر احمد بھٹی ۱۱۷/A احمدیہ کرسچن کالج راولپنڈی

(۸) خاکسار نے امسال تعلیم الاسلام کالج سے ایف۔اے کا امتحان دیا ہے احباب کامیابی کیلئے دعا فرمائیں۔

عزیز احمد خوشاب

(۹) میرے بھائی چوہدری محمد الدین صاحب کی اہلیہ عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہے۔ احباب کرام و درویشان قادیان سے ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

عبد الحمید کارکن دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ

(۱۰) میری بڑی بہن امۃ الغفار صاحبہ نے بی۔اے (فائنل) کا۔ چھوٹی بہن امۃ الحمید صاحبہ کا ایم۔بی۔بی۔ایس (فائنل) کا امتحان دیا ہے۔ احباب جماعت سے ان سب کی اعلیٰ کامیابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

شاہد احمد ابن چوہدری علی محمد صاحب بی۔اے بی ٹی ربوہ

(۱۱) میرے پھوپھا محترم مرزا مبارک علی بیگ صاحب حال پشاور پیٹ اور معدہ کی خرابی اور بخار کی وجہ سے بیمار ہیں۔ تمام درویشان قادیان و دیگر احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(مرزا سعید احمد ربوہ

(۱۲) محترمہ استانی امۃ المنان ریحانہ صاحبہ نے اس سال میٹرک کا امتحان دیا ہے۔ احباب ان کی کامیابی کے لئے دعا کریں۔

مرزا سعید احمد کارکن ضیاء الاسلام پریس ربوہ

(۱۳) بعض حالات کی دشواریوں کے باعث قلعہ سوبھا سنگھ ضلع سیالکوٹ رہائش اختیار کرلی ہے۔ درست کاروبار کی بہتری کے واسطے دعا فرمائیں۔

میاں چراغ الدین برک انسپکٹر حال قلعہ سوبھا سنگھ جموں دروازہ معرفت مرید حسین دوکاندار ضلع سیالکوٹ

(۱۴) امسال ہمارے کالج کے تقریباً پندرہ احمدی طلباء ایم۔بی۔بی۔ایس کے مختلف پروفیشنل کے امتحانات میں شامل ہو رہے ہیں۔ بزرگان جماعت سے درخواست ہے کہ سب کی شاندار کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

فیض اللہ خاں فورتھ ایئر ایم۔بی۔بی۔ایس نشتر کالج ملتان

(۱۵) میری بھانجی فرحت بیگم بنت چوہدری وحید حسین صاحب باجوہ ایس۔ڈی۔او لائلپور بعارضہ تپ محرقہ بیمار ہے۔ عزیزہ بہت کمزور ہو چکی ہے۔ احباب جماعت شفائے کاملہ کیلئے دعا فرمائیں۔

ڈاکٹر صمد خاں جودھپور ضلع ملتان

اعلان نکاح

خاکسار کی بچی امۃ الرفیق پروین (نواسی شیخ محمد اکرام صاحب مرحوم تاجر ربوہ) کا نکاح مورخہ ۵/۷/۵۷ کو مسٹر فقیر محمد پرویز ولد چوہدری غلام فرید صاحب چک ۳۳۶ گ۔ب ضلع لائلپور (حال مقیم D-۴۷/۵ ورکشاپ سکھر) سے مولوی تاج الدین صاحب نے بعوض مہر مبلغ پندرہ صد (۱۵۰۰) روپے پڑھایا۔ بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ یہ رشتہ جانبین کے لئے مبارک وبابرکت ہو۔

خاکسار شیخ عظمت اللہ محلہ دارالرحمت۔ ربوہ

پاکستان اور افغانستان کے تعلقات مضبوط بنانے کیلئے کراچی اور کابل میں کوششیں

عنقریب افغانستان سے تجارتی معاہدہ کیا جائے گا۔ کابل میں پاکستانی وزیر مختار کا بیان

پشاور ۱۳ مئی ۔ کابل میں پاکستان کے وزیر مسٹر اسلم خٹک نے کل یہاں ایک ملاقات میں کہا ہے کہ اس وقت کابل اور کراچی میں افغانستان اور پاکستان کے تعلقات کو زیادہ بہتر اور مضبوط بنانے کی حقیقی کوششیں کی جا رہی ہیں۔

مسٹر اسلم خٹک نے کہا کہ صدر اسکندر مرزا کے دورہ کابل اور افغانستان کے وزیر اعظم سردار داؤد خان کے دورہ کراچی سے دونوں ملکوں میں دوستی کی راہ ہموار ہو گئی ہے۔ اسی سال گرمیوں میں وزیر اعظم سہروردی بھی افغانستان جائیں گے۔ جس کے بعد ہز میجسٹی ظاہر شاہ پاکستان کا دورہ کریں گے توقع ہے کہ اس طرح دونوں ملک دوستی کے ایک زبردست اور ناقابل شکست رشتے میں منسلک ہو جائیں گے۔ مسٹر خٹک نے مزید کہا کہ پاکستان اور افغانستان کے تجارتی تعلقات میں برابر اضافہ ہوتا جا رہا ہے اور ایک تجارتی معاہدے کی بات چیت عنقریب شروع کر دی جائے گی۔ توقع ہے کہ اس معاہدے کے بعد تمام دشواریاں ختم ہو جائیں گی۔ اور پاکستانی سرحد تک مال پہنچانے کے سلسلے میں افغانستان کو ایک ترجیحی ملک کی مراعات دی جائیں گی۔ آپ نے مزید کہا کہ تجارتی معاہدے کے لئے جلد ہی ایک پاکستانی وفد کابل جائے گا۔

مسٹر اسلم خٹک نے کہا "افغانستان کشمیریوں کے حق خود ارادی کی مکمل حمایت کر رہا ہے۔ اور یہ بات دونوں ملکوں کے تعلقات کے لئے بڑا نیک شگون ہے"

پاکستان میں تخریبی سرگرمیوں کی رپورٹ

کراچی ۱۳ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ معاہدہ بغداد کے تحت حکومت پاکستان نے تخریبی سرگرمیوں کے انسداد کی جو کمیٹی قائم کی تھی۔ اس نے اپنی رپورٹ مکمل کر لی ہے۔ یہ رپورٹ معاہدہ بغداد کی سب کمیٹی کے اجلاس میں پیش کی جائیگی

لندن میں تیل کمپنیوں کے نمائندوں کا اجلاس

لندن ۱۳ مئی ۔ خلیج فارس سے بحیرہ روم تک تیل کی نئی پائپ لائن تعمیر کرنے کے ایک منصوبے پر غور و خوض کے لئے آج لندن میں آٹھ بین الاقوامی تیل کمپنیوں کے نمائندوں کا اجلاس ہو رہا ہے۔

چائے کی برآمد میں اضافہ

کراچی ۱۳ مئی سرکاری اعداد و شمار کے مطابق ۵۵ء کے مقابلہ میں ۱۹۵۶ء میں غیر ملکوں کو دو کروڑ روپے زائد مالیت کی چائے برآمد کی گئی ۵۵ء میں صرف تین کروڑ چالیس لاکھ روپے کی چائے برآمد کی گئی تھی ۵۶ء میں پانچ کروڑ چالیس لاکھ روپے کی چائے غیر ملکوں کو بھیجی گئی۔ حسب معمول پچھلے سال برطانیہ ہی نے سب سے زیادہ پاکستانی چائے خریدی

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

حبیب بورقیبہ لیبیا پہنچ گئے

طرابلس ۱۳ مئی تونس کے وزیر اعظم حبیب بورقیبہ لیبیا پہنچے تو ان کا پر جوش خیر مقدم کیا گیا وہ لیبیا سے دوستی اور تعاون کے معاہدے کو آخری شکل دیں گے

داد شاہ نے تین ایرانی فوجیوں کو ہلاک کر دیا

کوئٹہ ۱۳ مئی ۔ زاہدان سے موصول ہونے والی ایک اطلاع کے مطابق مشہور ایرانی ڈاکو داد شاہ نے ایرانی فوج کے ایک دستے سے تصادم میں تین ایرانی فوجیوں کو ہلاک کر دیا ہے۔ یہ تصادم ایران کی سرحد کے اندر نیلنگ کے علاقے میں ہوا تھا۔

اس سے پہلے یہ اطلاع موصول ہوئی تھی کہ داد شاہ تین امریکنوں کے قتل کے بعد سعودی عرب بھاگ گیا ہے۔ لیکن اب معلوم ہوا ہے کہ وہ ایران میں ہی موجود ہے۔

پاکستان کو ستاسی لاکھ ڈالر کی امداد

واشنگٹن ۱۳ مئی۔ امریکہ کے غیر ملکی تعاون کے ادارے نے پاکستان کو ستاسی لاکھ بیس ہزار ڈالر کی مالیت کا سامان خریدنے کا اختیار دیا ہے اس میں تعمیری اشیا۔ کان کنی اور باربرداری کا سامان۔ صنعتی مشینری۔ بجلی اور لوہے کا سامان۔ ٹریکٹر اور زرعی آلات شامل ہیں۔

روس امریکہ سے بہت پیچھے ہے

واشنگٹن ۱۳ مئی ۔ امریکہ کے ایٹمی توانائی کمیشن کے صدر مسٹر لیوس ایل سٹراس نے سینیٹ کی امور خارجہ کے سامنے بیان دیتے ہوئے کہا کہ ایٹمی توانائی کے پرامن استعمال میں امریکہ روس سے بہت آگے ہے۔

ڈھاکہ ۱۳ مئی۔ کل یہاں بیس اشخاص کے خلاف جاسوس ہونے کے الزام میں مقدمہ کی سماعت ہوئی ان مبینہ جاسوسوں میں آٹھ برطانوی باشندے بھی شامل ہیں۔ مقدمہ کی کارروائی بند کمرہ میں کرنے کے متعلق درخواست مسترد کر دی گئی۔

درخواست دعا

میری اہلیہ عرصہ ڈیڑھ سال سے سینے کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ اور اب کیفیت یہ ہے کہ جب تک پانی کا گھونٹ نہ پیا جائے لقمہ حلق سے نیچے نہیں اترتا۔ تکلیف دن بدن بڑھتی جا رہی ہے۔ احباب جماعت و بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ میری اہلیہ کی کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔
(حافظ شفیق احمد نگر ۔ ضلع جھنگ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴